۱۶۳۰

مورخہ
۱۷ ربیع الثانی ۱۴۴۲ھ
۳ دسمبر ۲۰۲۰ء

محترم و مکرمی جناب مفتی صاحب دار الافتاء کراچی دار العلوم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ امید ہے آپ بعافیت ہوں گے

۱- گزارش ہے میں چند دن ہوئے رائیونڈ تبلیغی مرکز گیا وہاں ایک بزرگ نے بیان میں فرمایا کہ واشنگ مشین میں کپڑے دھونے سے پاک نہیں ہوتے حالانکہ اب اکثر لوگ مشین سے ہی کپڑے دھوتے ہیں اور ہر طرح کے کپڑے پاک ناپاک مشین میں ڈالتے ہیں۔ گزارش ہے کہ بتائیں کہ واشنگ مشین میں دھونے سے کپڑے واقعی پاک نہیں ہوتے۔ اگر نہیں تو کس طرح دھوئیں کہ کپڑے پاک ہو جائیں۔

۲- ماہنامہ البلاغ رسالہ کا مستقل قاری ہوں۔ اس میں ایک دفعہ سڑک پر چلنے کے بارے میں مفتی تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم کا ایک فتویٰ شائع ہوا تھا کہ مجھے دائیں طرف چلنے کا کہیں حوالہ نہیں ملا آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام راستہ کے بیچ میں چلتے تھے۔ اس فتویٰ کی ایک کاپی بھی ارسال فرما دیں۔ مجھ سے وہ رسالہ گم ہو گیا ہے۔ بہت مہربانی ہوگی

والسلام
اشفاق احمد مکان 860-N
[illegible] محسن آباد لاہور
03336481592

دار الافتاء

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیًا

(۱)۔۔۔بزرگ موصوف کی بات مطلقا درست نہیں ہے بلکہ اس میں تفصیل ہے:

کہ اگر واقعی پاک اور ناپاک ہر طرح کے کپڑے مشین میں ڈال کر دھوئے جائیں تو اگر وہ مشین ایسی ہو جو آٹومیٹک ہو یعنی خود پانی لیتی ہو اور کپڑے نچوڑتی ہو اور تین دفعہ پانی لے کر کپڑوں کو نچوڑے تو ایسی مشین میں دھونے سے کپڑے پاک ہو جاتے ہیں۔

اور اگر وہ مشین آٹومیٹک نہیں ہو تو جب تک وہ کپڑے مشین میں ہے ناپاک ہے، البتہ مشین سے نکالنے کے بعد نلکے کے نیچے رکھ کر اچھی طرح پانی بہانے اور نچوڑنے سے پاک ہو جائیں گے۔

البحر الرائق، دارالکتاب الاسلامي - (۱ / ۲۴۹)

والمفتى به اعتبار غلبة الظن من غير تقدير بعدد كما صرح به في منية المصلي وصرح الإمام الكرخي في مختصره بأنه لو غلب على ظنه أنها قد زالت بمرة أجزأه واختاره الإمام الإسبيجابي

الدر المختار (۱/ ۳۳۳)

وهذا كله إذا غسل في إجانة، أما لو غسل في غدير أو صب عليه ماء كثير، أو جرى عليه الماء طهر مطلقا بلا شرط عصر وتجفيف وتكرار غمس هو المختار.

(۲)۔۔۔ہمیں ایسی کوئی تحریر نہیں ملی البتہ آپ کو اگر البلاغ کا شمارہ نمبر یاد ہو تو البلاغ دفتر سے رابطہ کریں۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔والله سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصّواب۔

عبدالوہاب

عبدالوہاب چارسدوی غفراللہ لہ ولوالدیہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۰/ رجب المرجب/ ۱۴۴۱ ہجری

۱۶/ مارچ/ 2020 شمسی

الجواب صحیح

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۲۰/ رجب المرجب/ ۱۴۴۱ ہجری

۱۶/ مارچ/ 2020 شمسی

الجواب صحیح

محمد طاہر عفراللہ

۲۰/ ۷/ ۱۴۴۱ھ

دار الافتاء

فتوی نمبر ۲۱۶۰/ ۱۶

مورخہ ۲۰/ ۷/ ۱۴۴۱ھ

مفتی